1313

P233

رسائلِ عبدالحق

مؤلفہ :- عبدالحق

سائز :- 13×24 - 7×17 - سطور :- 13 :- اوراق :- 316

کتابت :- جمعرات بوقت یک پہر ۱۰ ذی القعدہ ۱۱۳۵ھ - کاتب :- صدرالدین بن شیخ پیر محمد قریشی الہاشمی

مقام :- سورت خط :- نستعلیق

موضوع :- تصوف . زبان :- فارسی . حالت :- مجلد ناقص الاول

آغاز :- تامل و تدقیق نظر نمایند مشکل کہ سر ازاں بر آرند و استیفاء و استقصا را نتوانند نمود

اختتام . و آخر دعوانا ہم کذا ان الحمد للہ رب العالمین

ترقیمہ :- تمت تمام شد رسالہ تصنیف حقائق و معارف آگاہ شیخ عبدالحق دہلوی غفراللہ لہ روز پنجشنبہ بوقت یک پہر روز بر آمدہ دہم ماہ ذی القعدہ ۱۱۳۵ھ ہجری در بلد بندر مبارک سورت تحریر و تتمیم یافت کتبہ فقیر حقیر صدرالدین بن شیخ پیر محمد قریشی الہاشمی -

نوٹ :- تکملہ کے بعد مصنف نے وضاحت کی ہے کہ انکا خیال چالیس مکاتیب لکھنے کا تھا لیکن اب اس پر کچھ مزید مکاتیب لکھتے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ مشائخ نے ہمیشہ اذکار و تسبیحات و احکام عبادت میں اربعین کو اہمیت دی ہے۔ اسمیں جو راز مضمر ہے اسکو وہی حضرات جانتے ہیں کہ اربعین میں ایک خاص خصوصیت و تاثیر و حکمت ہے خمرت طینۃ آدم اربعین صباحا تم میقات ربہ اربعین لیلۃ۔ بعثہ اللہ علی راس اربعین سنۃ وغیرہ اسکے دلائل ہیں۔ احادیث میں آیا ہے کہ میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیثیں ازبر یاد کیں۔ یا من ادرک صلوٰۃ الجماعۃ اربعین صباحا۔ وغیرہ بھی اس ضمن میں آئیں گے۔ اسی لئے تعداد اربعین سے تیمن و تبرک جوئی کی جائے تو مناسب ہے۔ اسکے بعد اور رسائل و مکاتیب تو لکھے ہی جائیں گے اگر انکی تعداد بھی چالیس تک پہونچ گئی تو نور علیٰ نور۔ اور اگر نہ پہنچے تو وہ اسکا تکملہ اور تتمیم سمجھا جائے اب یہ کاتب کو اختیار ہے کہ وہ چالیس کے بعد دوبارہ رسائل کے نمبر ایک دوسے شروع کرے یا اکتالیس بیالیس لکھے۔